

ایڈیشن

ط

کرکٹ

20  
19

SPORTGOMAG



کارلوس بریتھ ویٹ  
ولیست انڈینز

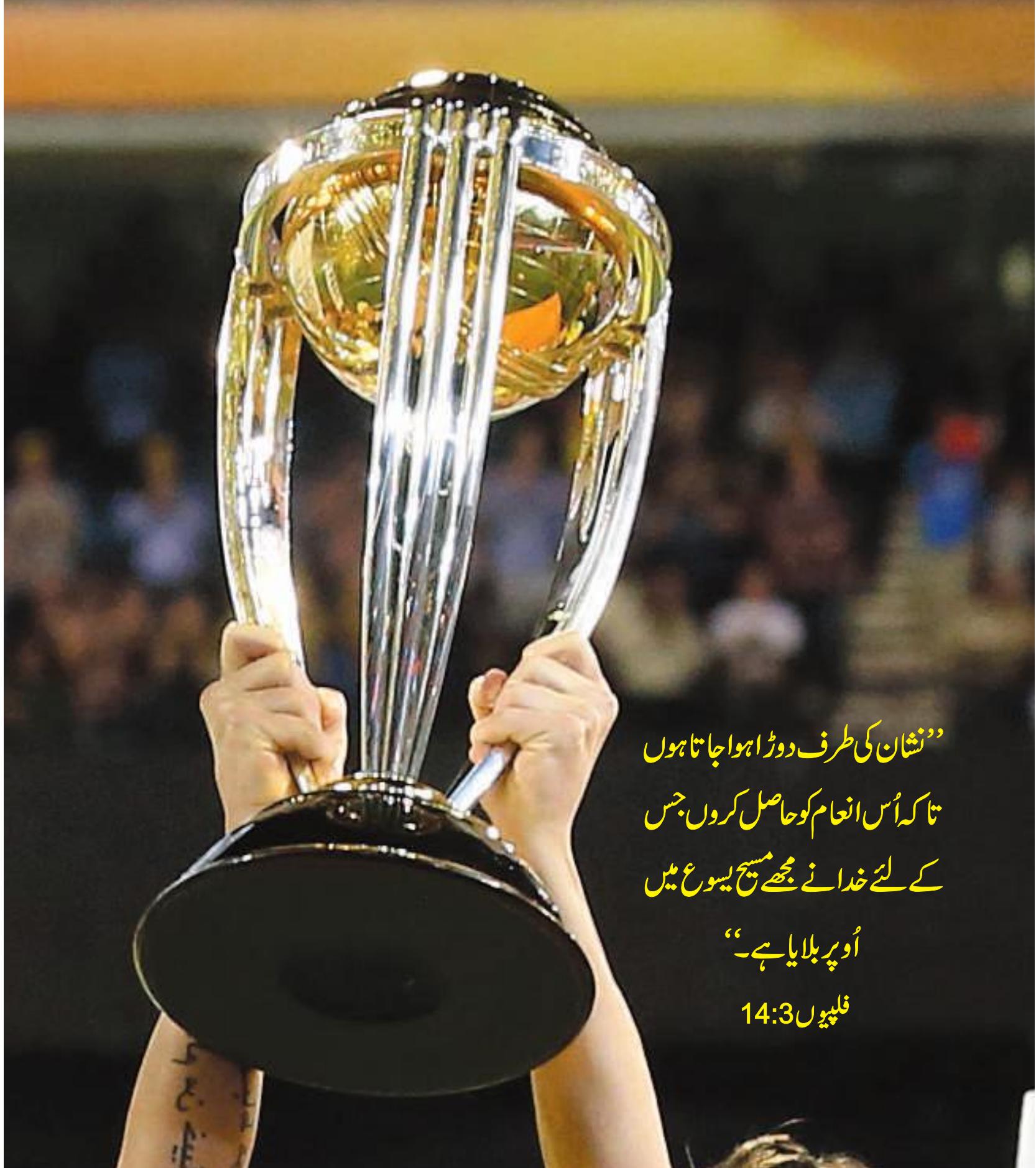
عالمی کپ پ

ریکارڈ اتارخ | 2019 جائزہ

دنیا بھر سے

کھلاڑیوں کی گلائیاں

فاف ڈولپسی  
ساؤ تھا افریقہ



”نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں  
تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس  
کے لئے خدا نے مجھے مسح یسوع میں

اُپر بلایا ہے۔“

فلپیوں 14:3

# فُرست

- 2 - کرکٹ عالمی کپ  
اعداد و نتارے کے حافظے
- 4 - کرکٹ عالمی کپ  
تاریخ
- 7 - کرکٹ عالمی کپ  
جانزہ
- 9 - کرکٹ عالمی کپ  
شیدول
- 10 - فاف ڈولپسی  
ساوتھ افریقہ
- 12 - کارلوس بریتھ ویٹ  
ویسٹ انڈیز
- 14 - بے پی ڈومینی  
ساوتھ افریقہ
- 16 - تیتو یونن  
انڈیا
- 18 - کیٹی پر کنڑ  
بنویزی لینڈ
- 20 - روآن کلپے  
سری لنکا
- 22 - ولیں ہال  
ویسٹ انڈیز
- 24 - انجل کا پیغام

# کرکٹ عالمی کپ

تیم

417

ایک ٹیچ میں سب سے زیادہ اسکور: آسٹریلیا  
(2015 میں انگلستان کے خلاف)

36

ایک ٹیچ میں سب سے کم اسکور: کینڈا  
(2003 میں سری لنکا کے خلاف)

329-7

سب سے زیادہ اسکور کا ہدف حاصل کیا: آئر لینڈ  
(2011 میں انگلینڈ کے خلاف)

275

سب سے زیادہ فرق کے ساتھ جیت (رز): آسٹریلیا  
(2015 میں انگلستان کے خلاف)

1

سب سے کم فرق کے ساتھ جیت (اسکور):  
آسٹریلیا انڈیا کے خلاف (1987، 1992)

75.30

سب سے زیادہ جیت کی اوسط: آسٹریلیا

62

سب سے زیادہ فتوحات: آسٹریلیا

42

سب سے زیادہ نشست: زمبابوے

4

عالمی کپ کی تاریخ میں برابر ہونے والے ٹیچ

27

سب سے زیادہ لگاتار فتوحات: آسٹریلیا  
(1991-1999)

18

سب سے زیادہ لگاتار نشست: زمبابوے  
(1992-1983)

## بیٹنگ

2278

آج تک سب سے زیادہ اسکور  
سچن ٹنڈو لکر، انڈیا

673

ایک ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ اسکور:  
سچن ٹنڈو لکر، انڈیا (2003 میں 11 انگریز)

237

ایک ٹیچ میں سب سے زیادہ اسکور:  
نیوزی لینڈ مارٹن پولٹس کا  
ویسٹ انڈیز کے خلاف (2015)

6

آج تک سب سے زیادہ سچریاں:  
سچن ٹنڈو لکر، انڈیا

4

ایک ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ سچریاں:  
کمار سنگا کارا، سری لنکا (2015)

37

سب سے زیادہ چکے: کرس گلیل، ویسٹ انڈیز  
اے بی ڈولیز، ساوتھ افریقہ

26

ایک ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ چکے: کرس گلیل،  
ویسٹ انڈیز (6 انگریز) (2015)



# ریکارڈ

## بولنگ

71

سب سے زیادہ وکٹیں: گلین میگراتھ،  
آسٹریلیا

4

لگاتار گیندوں پر سب سے زیادہ وکٹیں:  
لیستھ ملنگا سری لنکا (2007 میں ساواح افریقہ کے  
خلاف)

26

ایک ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں:  
گلین میگراتھ، آسٹریلیا (11 ٹیچ 2007)

## سب سے زیادہ شمولیت

6 ٹورنامنٹ

جاوید میمناد، پاکستان

(1996, 1992, 1987, 1983, 1979, 1975)

چون ٹنڈ لکر، انڈیا

(2011, 2007, 2003, 1999, 1996, 1992)

46 ٹیچ

یرکی پونٹنگ، آسٹریلیا



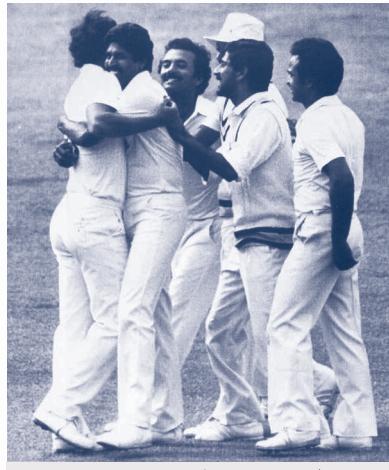
# تاریخ

1987 1983 1979 1975



برطانیہ کی یونیورسٹی دینے کے بعد آئرلینڈیا کا پہنچان میں بارہ عالمی کپ کی بڑی اٹھائے ہوئے۔

1987ء میں بالآخر کرکٹ کا عالمی کپ برطانیہ سے باہر منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کے 17 میچ بھارت اور 10 پاکستان میں کھیلے گئے۔ آٹھ ٹیمیں جو گذشتہ عالمی کپ میں شامل ہوئی تھیں وہی اس بار بھی شامل ہوئیں اور ٹورنامنٹ کی ترتیب بھی گذشتہ نمازے ہی تھی مگر اس بار صرف فرق یہ تھا کہ 60 اور زیکر کی بجائے ہر ایک میچ 50 اور زینک محدود کر دیا گیا تھا۔ ویسٹ انڈیز کا تسلط بھی ٹوٹ گیا اور ارب یہ ٹیم سیکی فائل میں رسمی حاصل کرنے سے بھی قاصر رہی۔ دونوں میزبان ٹیموں کے ساتھ آئرلینڈیا اور برطانیہ یعنی فائل میں پہنچیں۔ آئرلینڈیا اور برطانیہ فائل میں مقابل ہوئیں۔ آئرلینڈیا نے صرف 7 روز کے فرق سے یہ عالمی کپ (253 اور 246) اپنے نام کیا۔ اس فائل میں شائقین کی سب سے بڑی تعداد (95,000) نے شرکت کی۔



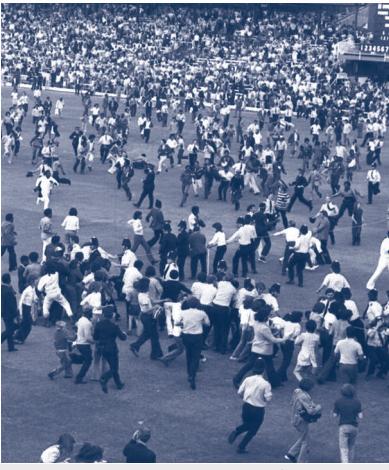
ویسٹ انڈیز کے میدان میں شکست کے بعد وہ طبیعت میں ڈال کر چشم مناتی ہوئی اٹھیا کی نیم

ایک بار پھر سے انگلینڈ میں تیرسا عالمی کپ منعقد ہوا۔ (ماسوئے ایک میچ کے جو ولیمز میں کھیلا گیا) مگر اس بار بالآخر ایک بھی ٹیم فاتح ہوئی۔ سات اقوام تسلی بار شامل ہوئی تھیں۔ (زمبابوے کا آغاز تھا)۔ ویسٹ انڈیز، برطانیہ اور پاکستان یک بعد دیگرے یعنی فائل میں پہنچیں۔ ان کے ساتھ پوتھی ٹیم بھارت سب کو چیزان کرتے ہوئے شامل ہو گئی کیونکہ اس نے 1979ء میں کوئی پیچ بھی نہ چیتا تھا۔ انڈیا نے یعنی فائل میں برطانیہ کو شکست دی اور پھر اس مقابله گذشتہ دوبار چین بننے والی ٹیم سے ہوا۔ بھارت نے پہلے کھیلتے ہوئے 183 روز بنائے اور مغلوب ویسٹ انڈیز کو صرف 140 روز پر ڈھیر کر دیا۔ یہ کرکٹ کی تاریخ کا سب سے چیزان کن واقع تھا۔



ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں میں رچ ڈاکلینڈ کو شکست دینے کے بعد تھے کہ

بھرتیں کھلاڑی کا انعام حاصل کر رہے ہیں۔ ایک روزہ میں ان اقوامی کرکٹ ایجنسی نے مولودی اور کرکٹ کا پہلا عالمی کپ محدود اور زکا پہلا منعقد ہونے والا بڑا ٹورنامنٹ تھا۔ انڈیش کرکٹ کا نافرنس نے اس وقت کی ٹیکسٹ میچ کھیلنے والی چھ ٹیموں کا منتخب کیا (آئرلینڈ، انگلینڈ، انڈیا، نیوزی لینڈ، پاکستان اور دیسٹ انڈیز) جبکہ سری لنکا اور ایسٹ افریقہ کو بطور ایسوی ایسٹ شامل کیا گیا۔ میزبان انگلینڈ، نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز اور آئرلینڈیا یعنی فائل میں پہنچیں اور ٹورنامنٹ سے قبل ہی پسندیدہ قرار دی گئیں۔ ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈیا کو لارڈز کے میدان میں 17 روز سے شکست دی۔ نیوزی لینڈ کے گھینٹن ٹرزر 333 روز بنا کر تمام بلے بازوں میں سرفہرست رہے۔



ویسٹ انڈیز کے شائقین آئرلینڈ کو شکست دینے کے بعد اپنی

2003 1999 1996 1992



2003 میں آسٹریلیا کے پکستان کی پہنچ کو نکلی تھیم کے کھلاڑی کی عنادوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔

تنی صدی میں عالیٰ کپ کا پہلو تورنامنٹ افریقہ میں منعقد ہوا۔ تقریب کے انعقاد کی میزبانی ساتھ افریقہ، زمبابوے اور کینیانے کی۔ اس تورنامنٹ میں 14 ٹیموں نے شرکت کی جو کہ آج تک ٹوٹنامنٹ کی سب سے بڑی تعداد تھی۔ غیر موقع شکست کے بعد (ساتھ افریقہ پاکستان، دیسٹ اندیز اور برطانیہ گروپ پٹچ سے تی آگے گئے بڑھ کیں) آسٹریلیا نے یہ تورنامنٹ واضح برتری سے جیت لیا۔ اس نے اپنے تمام 11 ٹیموں میں کامیابی حاصل کی اور فائنل میں انڈیا کے خلاف 359 رنز پر ہائے جو کہ اب تک عالمی کپ فائنل کا ریکارڈ تھا۔ آسٹریلیا تین بار عالیٰ کپ جیتتے والی پہلی تیم بن چکی تھی۔



1999 کے عالیٰ کپ فائنل میں آسٹریلیا کے شین وارن پاکستان کے خلاف خوش مبارے ہیں۔

1999 میں ٹورنامنٹ ایک بار پھر واپس اپنے گھر برطانیہ آگیا اور دوسرا بار لگاتار 12 ٹیموں نے میزبانی کی۔ پہلی بار گروپ میچوں کے بعد اور یعنی فائنل سے قبل پُر سکسر کا طریقہ آزمایا گیا۔ عالیٰ کپ کے مشہور ترین میچوں میں سے ایک اس سال کھیلا گیا۔ جس میں سیمی فائنل آسٹریلیا اور ساتھ افریقہ کا مچ ناقابل یقین طریقہ سے برابر ہو گیا۔ بہتر اوس طنے آسٹریلیا کو فائنل میں پہنچا جس نے صرف 20.1 اوورز میں پاکستان کو شکست دیکر فتح حاصل کر لی۔ یہ اُنکی فتح کا دوسرا موقع تھا اور اُس فتح کا پہلا جو انہیں آئندہ مسلسل تین بار چین بنانے والا تھا۔



یعنی فائنل میچ کے اختتام پر بھارت کا خلفی دستہ سری لنکا کے اور نہاد سلوکو میدان سے باہر لے جا رہے ہیں۔

پاکستان اور بھارت نے دوسری بار میزبانی کے فائز سر اجام دیے لیکن اس کے ساتھ ساتھ چند میچ سری لنکا میں بھی کھیلے گئے جو کہ اختلاف کا باعث بنے آسٹریلیا اور دیسٹ اندیز نے سری لنکا میں ایک بھی میچ کھیلنے سے انکار کر دیا اسکی وجہ درحقیقت دشت گردوں کی طرف سے لگائی جانے والی پابندی کے خاتمہ پر دوبارہ شمولیت کی۔ فائنل میچ میلپورن کرکٹ گروونڈ میں برطانیہ (گذشتہ چار عالیٰ کپ مقابلوں کے تین میں فائنل کھیلنے والی تیم) اور پاکستان (تین بار سیمی فائنل میں شکست کے بعد پہلی بار فائنل میں پہنچے والی تیم) کے درمیان فتح قرار دے دیا گیا جب بھارت کے تماثیبوں نے اپنی تیم کی ناچ کار کر دی پر نارضی کا اظہار کرتے ہوا۔ کرکٹ کے شہرہ آفیکٹ ٹھارڈی عمران خان کی قیادت میں پاکستان نے 87182 شاگین کی نظر و فکر میں سری لنکا نے مضبوط آسٹریلیا کو غیر موقع طور پر شکست دے دی۔

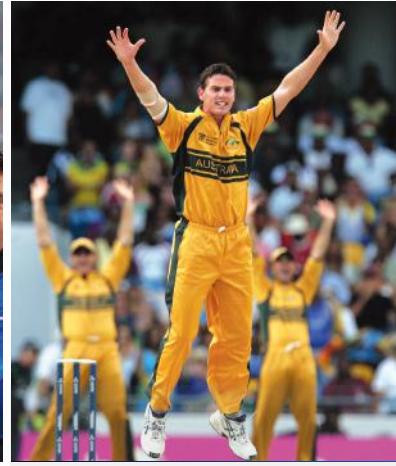


پاکستان کے پکستان عمران خان عالیٰ کپ کی فتح کا جشن مناتے ہوئے وزیراعظم نواز شریف کو رفیق پکار رہے ہیں۔

1992 کا عالیٰ کپ وہ پہلا تورنامنٹ تھا جو کہہ ارض کے شمال میں کھیلا گیا اسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے میزبانی کی۔ جنوبی افریقہ نے پہلی بار اس میں شرکت کی جس نے 1991 میں آئی سی میں نسلی تعصب کی وجہ سے لگائی جانے والی پابندی کے خاتمہ پر دوبارہ شمولیت کی۔ فائنل میچ میلپورن کرکٹ گروونڈ میں برطانیہ (گذشتہ چار عالیٰ کپ مقابلوں کے تین میں فائنل کھیلنے والی تیم) اور پاکستان (تین بار سیمی فائنل میں شکست کے بعد پہلی بار فائنل میں پہنچے والی تیم) کے درمیان فتح قرار دے دیا گیا جب بھارت کے تماثیبوں نے اپنی تیم کی ناچ کار کر دی پر نارضی کا اظہار کرتے ہوا۔ کرکٹ کے شہرہ آفیکٹ ٹھارڈی عمران خان کی قیادت میں پاکستان نے 22 رنز سے شکست دی۔

# تاریخ

2019 2015 2011 2007



این مورگن 2019 کے عالمی کپ کی میزبانی برطانیہ نام کی قیادت کرتے ہوئے کریں گے۔

کھیل کے آبائی گھر انگلستان میں ایک بار پھر عالمی کپ پانچیں بار واپسی جا رہا ہے جہاں پہلیں سال قبل یہ مقابلے منعقد ہوئے تھے۔ دس ٹیمیں سنگکر را وظروں بن ترتیب کے مطابق مقابلہ کریں گی اور پھر فہرست چار ٹیمیں سینی فائل میں مدد مقابلہ ہو گئی۔ 2017 میں اس لینڈ اور افغانستان کی ٹیموں کی شویںت کے باعث میٹ کر کٹ کیلئے والی ٹیموں کی تعداد 12 ہو گئی ہے لیکن اس عالمی کپ میں پہلی بار تمام نیٹ ٹیچ کھیلے والی ٹیمیں شامل نہیں ہو گئی (آخر لینڈ اور زمبابوے نہیں ہو گئی) یا کوئی اور ایسوی ایٹم ممبر۔ ٹورنامنٹ کا آغاز اول کے میدان میں انگلستان اور جنوبی افریقہ کے افتتاحی ٹیچ سے ہو گا اور اختتام لارڈز کے میدان میں کھیلے جانے والے فائل سے ہو گا۔

آسٹریلیا کی نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیچ کا جشن منایا ہے۔

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے 2015 کے عالمی کرکٹ کپ کے لئے ایک بار پھر 14 اقوام کو خوش آمدید کہا۔ یہ ٹورنامنٹ بھی بہت سے ناظرین نے دیکھا جس میں دونوں میزبان فائل میں نبرد آزمہ ہوئے۔ ایک اطلاع کے مطابق دفاعی چمپیون بھارت اور پاکستان کے درمیان پول میچ کے لئے صرف 12 منٹ میں فروخت ہو گئے۔ اور اس میچ کو ایک ارب کے لگ بھگ لوگوں نے دیکھا۔ ایک اندازہ کے مطابق پورے ٹورنامنٹ کو ڈیڑھ ارب لوگوں نے دیکھا۔

93000 سے زائد شاکرین نے فائل مقابلہ دیکھا جس میں آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو سات کٹوں سے شکست دے کر پانچاں عالمی کپ جتنے کا اعزاز حاصل کیا۔

سری لنکا کے دینے کے بعد بھارت کے کھلاڑی ٹیچ کا جشن منایا ہے۔

2007 میں 16 ٹیموں کی ریکارڈ شمویت کے ساتھ عالمی کپ نے کیریبیں کا پہلی بار دروازہ کیا۔ جہاں پہلے جزیروں/ممالک نے میزبانی کی۔ ٹیموں کے چار دستوں کو چار گروپ میں رکھا گیا جہاں سے آٹھ ٹیمیں سپر 8 راؤنڈ میں داخل ہوئیں اور پھر یہاں سے چار ٹیمیں سینی فائل میں پہنچیں۔ آسٹریلیا نے لگاتار 29 میچوں میں ٹیچ حاصل کی (1999 سے شروع کر کے)۔ ایک بار پھر 1996 کے فائل کی طرح سری لنکا سے غیرانے کا موقع ملا لیکن اس بار آسٹریلیا نے برتری حاصل کر لی اور مجموعی طور پر اپنا چوتھا اور لگاتار تیسرا عالمی کپ جیت کر اپنا غلبہ برقرار کھا۔

ارب لوگوں نے یہ مقابلہ بلد کیجئے۔

## افغانستان



افغانستان نے اپنے عالمی کرکٹ کا آغاز 2015ء میں کیا۔ بلگدیش سے 105 روز اور سری لنکا سے چار دوڑوں سے شکست کھانے کے بعد افغانستان نے سکٹ لینڈ کو ایک کٹ سے شکست دے دی۔ 2019ء میں افغانستان اپنے ٹورنامٹ کا آغاز دفعی چمپیون آسٹریلیا کے خلاف فتح سے کرے گا۔ جس نے 2015ء کے عالمی کپ میں افغانستان کو 275 روز سے شکست دی تھی۔ افغانی دستے کی قیادت اصغر افغان کریں گے (پہلے اصغر شیخوی کھلاتے تھے)

## آسٹریلیا



دفعی چمپیون آسٹریلیا جو کہ کرکٹ کے عالمی مقابلوں میں سب سے دلکش ٹیم مانی جاتی ہے۔ 2019ء میں چمپیون اعزاز حاصل کرنے کے لئے میدان میں آتے گی۔ اس نے پانچ بار (1987، 1999، 2003، 2007، 2015) یا عزاز اپنے نام کر کے رکارڈ قائم کر کھا ہے۔ یہ سات عالمی کپ فائنل کیلئے اعزاز بھی کھلتی ہے جن میں سے وہ پانچ میں فاتح ہوئی اور دو (1975 اور 1996) میں وہ دوسرا نمبر پر رہی۔ آسٹریلیا وہ پہلا ملک تھا جس نے مسلسل تین عالمی کپ (1999، 2003، 2007) جیتے اور پہلی قوم تھی جو مسلسل چار فائنل (1996، 1999، 2003، 2007) کھیلی ہے۔ موجودہ آسٹریلیوی دستے کی قیادت ایرین فتح کریں گے۔

## بنگلہ دیش



اس پار بلگدیش اپنے چھٹے عالمی کپ میں شمولیت کرے گی۔ اس نے 1999ء میں آغاز کیا۔ سکٹ لینڈ اور پاکستان پر فتح حاصل کی اور تباہی اور ایک ٹورنامٹ میں شمولیت کے لئے معیار پر پوری اُتری ہے۔ یہ 2003ء میں کسی بھی میچ میں کامیاب نہ ہوئی لیکن اسکی بہترین کارکردگی 2015ء میں سامنے آئی جب اس نے افغانستان، سکٹ لینڈ اور انگلستان کو پچھاڑتے ہوئے کواٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ یہاں پر اسے بھارت سے 109 روز سے شکست ہوئی۔ موجودہ دستے کی قیادت مشرف مرتفعی کریں گے بلگدیش 2019ء کے ٹورنامٹ کا آغاز تھا افریقیہ کے ساتھ میچ سے کرے گی۔

## انگلستان



ایک روزہ بین الاقوامی مقابلوں کو جیتنے والی کامیاب ترین ٹیموں میں سے اس کھیل کو جنم دینے والا خطر۔ انگلستان آج تک کوئی بھی کرکٹ عالمی کپ نہیں جیت سکا۔ وہ پہلے پانچ عالمی (1975-1992) مقابلوں میں سے تین مقابلوں میں دوسرا نمبر پر رہی مگر اسکے بعد وہ تباہی سے یہی فائنل تک پہنچ گیں ناکام رہی ہے۔ 2019 کا عالمی کپ وہ پانچواں موقعہ ہو گا جس میں برطانیہ بطور میزبان شرکت کرے گا۔ (ولیز نے 1992ء میں چند مچوں کی میزبانی کی تھی اور اب 2019ء میں بھی کرے گا)۔ اگر برطانیہ فتح حاصل کرتا ہے تو یہ تیرا مسلسل عالمی کپ ہو گا۔ جس میں کوئی شریک میزبان ملک اعزاز اپنے نام کرے گا۔ این موگن کی قیادت میں انگلستان ٹورنامٹ کا آغاز جنوبی افریقہ کے ساتھ پانچ کھیل کر کرے گا۔

## بھارت



بھارت نے پہلے دو عالمی کرکٹ کپ مقابلوں میں صرف ایک ایک میچ جیتا مگر اسکے بعد وہ ایک محدود ٹیم بن گئی۔ اس نے 1983ء میں چمپیون شپ جیتنے کے لئے دوبار کی عالمی چمپیون ویسٹ انڈیز کو شکست دی۔ اس نے دوسرا بار یہ اعزاز 2011ء میں اپنے نام کیا اور سری لنکا کو شکست دے کر پہلی میزبان ٹیم بنی جس نے عالمی کپ جیتا تھا۔ بھارت وہ ٹیم ہے جس نے ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے علاوہ عالمی کپ ایک سے زائد بار جیتا ہے اور صرف آسٹریلیا وہ ٹیم ہے جس نے یہ اعزاز پانچ بار جیتا ہے۔ بھارت کے کپتان دیریات کوہلی ہیں۔ جو 2017ء کے آئی سی ولڈ کرٹر تھے (اور سال کے ایک روزہ مقابلوں کے بہترین کھلاڑی بھی)

# جائے زہ

## نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ نے ہر ایک عالمی کپ میں شرکت کی اور سات بار سیمی فائنلز میں پہنچی مگر ان تمام مقابلوں میں دوسرے نمبر پر رہی۔ ٹیم 2015 تک کسی بھی فائنل میں رسائی حاصل کرنے سے قاصر رہی ہے۔ سیاہ رنگ کی ٹوپی سپنے والی ٹیم کو ائک شریک میزان آسٹریلیا نے نکست دے دی اور یہ میچ (93,013) شانستین کی موجودگی میں کھیلا گیا۔ نیوزی لینڈ کے پاس کین ولیمن کی قیادت میں 2019 کے عالمی کپ کے اپنے پول کے آخری میچ سے قبل بیچ میں گذشتہ شکست کا بدله لینے کا موقع ہو گا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنا راونڈ رو بن کا ہتمی میچ انگلستان کے خلاف کھیلے گی۔



## پاکستان

1947ء میں آزاد قوم بننے کے صرف پانچ سال بعد ہی پاکستان نے آئی سی میں کمل رکنیت حاصل کر لی۔ اس نے تمام 11 عالمی کپ مقابلوں میں شرکت کی اور 1992ء میں واحد اعزاز جیتا (انگلستان کو نکست دے کر) اس کے بعد کے تینوں عالمی کپ مقابلوں میں وہ سیمی فائنل میں پہنچنے میں ناکام رہی۔ پاکستان 1999ء میں ایک بار پھر فائنل میں پہنچی مگر آسٹریلیا سے نہ جیت سکی جسے صرف عالمی کپ حاصل کرنے میں 20 اور زلے۔ سرفراز احمد کی قیادت میں پاکستان 2019ء کے عالمی کپ کا اعزاز دیست انڈیز کے خلاف میچ کھیل کر کرے گا۔



## ساوتھ افریقہ

پابندی ختم ہونے کے بعد سادھا افریقہ کو 1991ء میں عالمی کرکٹ کپ میں پھر سے شمولیت کی اجازت ملی (1909) میں یہ آسٹریلیا اور انگلستان کے ساتھ بنیادی تین ارکین میں سے ایک تھی)، اس طرح 1992 کا عالمی کپ اسکا پہلا عالمی کپ ٹورنامنٹ تھا۔ پرو ٹیز سیمی فائنل تک پہنچ گردوہاں پر انگلستان برتری لے گیا۔ تب سے لیکر وہ چار میں سے تین سیمی فائنل (1999، 2007، 2015، 2019) میں پہنچے ہیں لیکن ابھی تک فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر سکے۔ فاف ڈبلیو کی قیادت میں سادھا افریقہ 2019 کے ٹورنامنٹ کا آغاز تقریب کے افتتاحی میچ سے کرے گا اور راونڈ رو بن مقابلوں کا اختتام آسٹریلیا کے خلاف میچ سے کرے گا۔



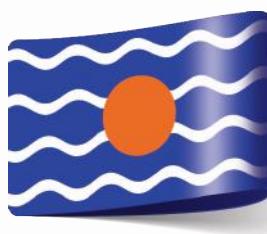
## سری لنکا

عالیٰ کرکٹ کپ کے تمام گیارہ مقابلوں میں شمولیت کرنے والی سات ٹیوں میں سے ایک سری لنکا نے 1996ء میں آسٹریلیا جیسی مغرب طیبیہ کو نکست دے کر چھین شپ چلتی۔ سری لنکا اپنے پہلے پانچ مقابلوں میں ایک بار بھی گروپ میچوں سے آگے نہ بڑھ پائی۔ وہ 2007 اور 2011 کے عالمی مقابلوں میں دوبارہ فائنل میں پہنچی مگر دونوں بار ہی دوسرے نمبر پر رہی۔ اس بار اس دست کی قیادت لیستھ ملنگا کریں گے اور سری لنکا اپنی 2019 کی ٹیم کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف کرے گا۔



## ویسٹ انڈیز

چند رہ کیریہ بین علاقوں پر مشتمل ویسٹ انڈیز کی ٹیم عالمی کرکٹ کپ کی تاریخ میں پہلا پاورہاؤس تھا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے پہلے دونوں مقابلوں میں ایک میچ بھی نہ ہارا اور فائنل میں آسٹریلیا اور انگلستان کو نکست دی۔ 1983ء کے عالمی کپ فائنل میں ایک بار پھر سے ویسٹ انڈیز فائنل میں پہنچی مگر انہیں ناقابل یقین طور پر بھارت سے نکلت ہوئی۔ 1996ء میں وہ ایک بار پھر سیمی فائنل میں پہنچی مگر فائنل میں پہنچنے سے آسٹریلیا نے روک دیا۔ اس بار ویسٹ انڈیز کی قیادت جیسیں ہولڈ رکریں گے اور یہ اپنی 2019ء کا افتتاحی میچ پاکستان کے خلاف کھیلے گی۔



تاریخ:	میچ:	مقام:	تاریخ:	میچ:	مقام:
18 جون	اگلینہ، مقابلہ افغانستان	اولڈز بیورڈ، ماچسٹر	اوول، لندن	اگلینہ، مقابلہ ساٹھ افریقہ	30 مئی
19 جون	نیوزی لینڈ، مقابلہ ساٹھ افریقہ	اتھیشن، برمنگم	ٹرینٹ برٹن، نانگھم	پاکستان، مقابلہ ویسٹ اٹریز	31 مئی
20 جون	آسٹریلیا، مقابلہ بگلر دیش	ٹرینٹ برٹن، نانگھم	سفی گارڈن، کارڈف	نیوزی لینڈ، مقابلہ سری لنکا	1 جون
21 جون	اگلینہ، مقابلہ سری لنکا	ہیڈ لگل بیڈز	کاؤنٹی گراؤنڈ بریسل	آسٹریلیا، مقابلہ افغانستان	1 جون
22 جون	بھارت، مقابلہ افغانستان	روز باول، ساٹھ پٹن	اوول، لندن	بگلر دیش، مقابلہ ساٹھ افریقہ	2 جون
22 جون	نیوزی لینڈ، مقابلہ ویسٹ اٹریز	اولڈز بیورڈ، ماچسٹر	ٹرینٹ برٹن، نانگھم	اگلینہ، مقابلہ پاکستان	3 جون
23 جون	پاکستان، مقابلہ ساٹھ افریقہ	لارڈز لندن	سفی گارڈن، کارڈف	افغانستان، مقابلہ سری لنکا	4 جون
24 جون	افغانستان، مقابلہ بگلر دیش	روز باول ساٹھ پٹن	روز باول، ساٹھ پٹن	بھارت، مقابلہ ساٹھ افریقہ	5 جون
25 جون	اگلینہ، مقابلہ آسٹریلیا	لارڈز لندن	اوول، لندن	بگلر دیش، مقابلہ نیوزی لینڈ	5 جون
26 جون	پاکستان، مقابلہ نیوزی لینڈ	اتھیشن، برمنگم	ٹرینٹ برٹن، نانگھم	آسٹریلیا، مقابلہ ویسٹ اٹریز	6 جون
27 جون	اثریا، مقابلہ ویسٹ اٹریز	اولڈز بیورڈ، ماچسٹر	کاؤنٹی گراؤنڈ بریسل	پاکستان، مقابلہ سری لنکا	7 جون
28 جون	سری لنکا، مقابلہ ساٹھ افریقہ	ریورسائیڈ گروند چیسٹر - لی - شریٹ	سفی گارڈن کارڈف	اگلینہ، مقابلہ بگلر دیش	8 جون
29 جون	پاکستان، مقابلہ افغانستان	ہیڈ لگل بیڈز	کاؤنٹی گراؤنڈ نومن	افغانستان، مقابلہ نیوزی لینڈ	8 جون
29 جون	آسٹریلیا، مقابلہ نیوزی لینڈ	لارڈز لندن	اوول، لندن	آسٹریلیا، مقابلہ ساٹھ افریقہ	9 جون
30 جون	اگلینہ، مقابلہ اٹریا	اتھیشن، برمنگم	روز باول، ساٹھ پٹن	ساؤٹھ افریقہ، مقابلہ ویسٹ اٹریز	10 جون
1 جولائی	سری لنکا، مقابلہ ویسٹ اٹریز	ریورسائیڈ گروند چیسٹر - لی - شریٹ	کاؤنٹی گراؤنڈ، بریسل	بگلر دیش، مقابلہ سری لنکا	11 جون
2 جولائی	بگلر دیش، مقابلہ اٹریا	اتھیشن، برمنگم	کاؤنٹی گراؤنڈ، بریسل	پاکستان، مقابلہ آسٹریلیا	12 جون
3 جولائی	اگلینہ، مقابلہ نیوزی لینڈ	ریورسائیڈ گروند چیسٹر - لی - شریٹ	ٹرینٹ برٹن، نانگھم	بھارت، مقابلہ نیوزی لینڈ	13 جون
4 جولائی	افغانستان، مقابلہ ویسٹ اٹریز	ہیڈ لگل بیڈز	روز باول، ساٹھ پٹن	اگلینہ، مقابلہ ویسٹ اٹریز	14 جون
5 جولائی	پاکستان، مقابلہ بگلر دیش	لارڈز لندن	اوول، لندن	آسٹریلیا، مقابلہ سری لنکا	15 جون
6 جولائی	اثریا، مقابلہ سری لنکا	ہیڈ لگل بیڈز	سفی گارڈن، کارڈف	افغانستان، مقابلہ ساٹھ افریقہ	15 جون
6 جولائی	آسٹریلیا، مقابلہ ساٹھ افریقہ	اولڈز بیورڈ، ماچسٹر	اوولڈز بیورڈ، ماچسٹر	بھارت، مقابلہ پاکستان	16 جون
			کاؤنٹی گراؤنڈ	بگلر دیش، مقابلہ ویسٹ اٹریز	17 جون

## سیکی فائز

تاریخ:	میچ:	مقام:	تاریخ:	میچ:	مقام:
9 جولائی	گروپ ذریعہ مقابلہ چوتھے نمبر پر	اوولڈز بیورڈ، ماچسٹر	9 جولائی	گروپ ذریعہ مقابلہ چوتھے نمبر پر	اوولڈز بیورڈ، ماچسٹر
11 جولائی	گروپ رزاز اپ، مقابلہ تیسرا نمبر پر	اتھیشن، برمنگم	11 جولائی	گروپ رزاز اپ، مقابلہ تیسرا نمبر پر	اتھیشن، برمنگم

## فائنل میچ

تاریخ:	میچ:	مقام:	تاریخ:	میچ:	مقام:
14 جولائی	آئی سی ولڈ کپ 2019 فائنل میچ	دی لارڈز، لندن	14 جولائی	آئی سی ولڈ کپ 2019 فائنل میچ	دی لارڈز، لندن



فاف ڈپلسی

# مسیح جیسی کامیاب

34 سالہ فاف ڈپلسی ساتھ افریقہ کا داری ہاتھ سے کھینے والا مستند بلے باز تھا اور موجودہ قوی ٹیم کے کپتان کی حیثیت سے اُس نے کرکٹ کے کھیل میں اپنے آپ کو ایک لیڈر کے طور پر منوایا۔ اُس نے نیٹس کر کٹ کا آغاز نومبر، 2012 میں کیا اور جلدی چوتھا ساتھ افریقہ کیون بن کیا جس نے اپنے پہلے نیٹس میں پسچاری اسکر کیا۔

اگرچہ اسکا کیریئر ابھائی کامیاب تھا جو کہ سات سالوں اور کئی قوموں کیخلاف تجربہ پر مشتمل تھا تو بھی ڈپلسی یہ بات کبھی نہ بھولا تھا کہ اسکا بھروسہ ساکس پر ہے اور اسکی شاخت کیا ہے۔

میں سوچتا تھا کہ میں مجھ کے پیرو کار کے طور پر بڑا ہوا ہوں، لیکن یہ میرے لئے صرف ایک نہ ہب تھا۔ یہوں کے ساتھ میرا شخصی تعلق نہ تھا، اس لئے میرے دل میں کسی چیز نے بھی جڑنے کپڑی تھی۔ ایسا تب ہوا جب میں نے ایک پادری صاحب کے ساتھ سفر کیا۔۔۔ جو کہ اب میرا دوست ہے۔۔۔ اُس نے مجھے بتایا کہ یہوں کا پیارہ درحقیقت کیا ہے۔ جب میں نے اس عظیم چانپی کو جان لیا تو پھر میں نے پتھر سے لینے کا فیصلہ کیا۔ جب میں نے اپنادلی یہوں کو دیا تو میری زندگی فوراً تبدیل ہوئی اور میں نے خدا کی سچائیوں کو اور وہ اپنے طور پر سمجھنا شروع کر دیا۔

میں سکول میں بہت سے کھیل کھیلتے ہوئے بڑا ہوا، لیکن کرکٹ کا کھیل میرے لئے ہمیشہ اول درجہ پر تھا۔ جب میں نے نوئی سطح پر کھیلنا شروع کیا تو میں نے جلد ہی یہ بات سمجھی کہ کسی بھی اور کھیل کی طرح اس کھیل میں بھی عروج وزوال ہی ہے۔ اب جب کہ میں اپنے کیریئر میں اور زیادہ تجربہ کار ہو چکا ہوں، میں نے عروج وزوال دونوں حالتیوں میں مستقل مزاج رہنا سیکھا ہے۔ نہ صرف کرکٹ میں بلکہ زندگی میں بھی۔ میں اپنی شخصی کامیابیوں کو اسی طرح لیتا ہوں جس طرح ناکامیوں کو۔۔۔ یا گے بڑھنے کے موقع ہوتے ہیں۔



فاف ڈپلسی  
ساتھ افریقہ



**فاف ڈپسی کی پسندیدہ آیت:**  
**وَكُسِي باتٍ كَي فَكْرَهَ كَر وَبَلَكَهُ هَر**  
**اِيک بات میں تمہاری درخواستیں**  
**دُعا اور منت کے وسیلے سے**  
**شکرگزاری کے ساتھ خُدا کے**  
**سامنے پیش کی جائیں۔“**

**فلپیوں 6:4**

سے حالات پیدا ہو جاتے تھے جہاں ہمیں گروپ کی طرف سے دباؤ میں آکرہ کچھ کرنا ہوتا ہے جو ہم کرنا نہیں چاہتے تھے۔ لیکن جب میں ایمان میں اور زیادہ مضبوط اور بالغ ہوا تو میرے لئے نہیں کہنا زیادہ آسان تھا۔

میں اس بات کو جان گیا تھا کہ اس کھیل میں میری کامیابی کی لفڑی موجود ہے اور میں نے ہر روز اس بات کے لئے اُس کا شکردا کرنا شروع کر دیا۔ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کیریئر کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی ایک ایسے اجھے تانکر کے طور پر یاد کیا جاؤں جو دوسرے کھلاڑیوں کو یہ چیز کر سکے کہ وہ بہتر سے بہترین ہیں۔ میں ایک ایسے شخص کے طور پر بھی جانا جاؤں جو اپنے ایمان پر مضبوطی سے کھڑا رہا۔

اور جتنی بات یہ کہ میں اپنے ملک پر ایک ثابت تاثر چھوڑنا چاہتا ہوں۔ میں نے اس بات کو جان لیا ہے کہ کرکٹ کی گروہ میں میرا مقدمہ محض اسکور بنانے تک مدد و نہیں بلکہ میں اس سے زیادہ یہ چاہتا ہوں کہ میں لوگوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزار سکوں اور انہیں یہوں کا پیار دکھا سکوں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی زندگی سے یہوں کا پیار چکتے ہوئے دیکھوں۔

جب میں نے میک میں ایک نئی کاملیت کو پایا تو میں نے کچھ ایسا تجربہ کیا جو میری زندگی میں پہلے کبھی نہ تھا۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کی راہ کو تبدیل کرنے اور ان سچائیوں کے طالب سیدھی راہ پر چلے کا فیصلہ کیا۔

شروع میں اپنے کیریئر اور کارکردگی کو خود اکے سپرد کرنا، بہت مشکل تھا، کر کت کے میدان میں جو کچھ بھی ہو رہا تھا اُس کے مقابلے کامیابی یا ناکامی کے لئے خُدا پر بھروسہ رکھنا۔ لیکن اب جبکہ میں ایمان میں بڑھ پکا ہوں اور خدا کی حاکیت کا علم رکھتا ہوں تو تحقیقت میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ وہ مجھے کسی وجہ سے بیاں لایا ہے۔ میری زندگی کا اُس کے لئے کوئی مقصد ہے۔

اس کھیل میں مجھ کے پیروکار کی حیثیت سے میں نے کئی چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ سب سے پہلا میرے اندر کا ماحول یا تبدیلی ہے۔ کرکٹ میں بہت سے کھلاڑی ہیں جو مختلف ایمان و عقائد رکھتے ہیں۔ میں کئی ٹیموں میں صرف اکیلا مسک کا بیرون کرتا ہوں۔ میں بالکل تنہا تھا اور میرے ساتھ کوئی بھی دُعا کرنے والا یا میری حمایت کرنے والا نہ تھا۔ دوسری مشکل جن کا ہم سامنا کرتے ہیں وہ آزمائش ہے۔ کیونکہ ہم پوری دنیا میں سفر کرتے تھے اس لئے ایسے بہت



AP Photo/Manish Swarup

# چمکتی ہوئی روشنی

کارلوں برمنٹھو دیٹ

کارلوں برمنٹھو دیٹ انڈین آل رو انڈر کھلاڑی ہے جو کا تعلق بار بیس سے ہے۔ اُس نے 2016 میں بین الاقوامی ٹی20 (T20) کرکٹ کپ کے لئے دیٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان کے طور پر چنائی گیا۔ اُس نے دیٹ انڈیز کے لئے ثیسٹ کر کٹ، ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ اور ٹی20 میچوں میں شمولیت کی ہے۔ (T20) ولڈ کپ کے فائنل میچ میں انگلستان کے خلاف کھیلتے ہوئے، برمنٹھو ایک وہ پہلا دیٹ انڈین کھلاڑی تھا جس نے لگاتار چار شاندار چکلے لائے۔

ولڈ کپ T20 کے فائنل میچ نے میری زندگی تبدیل کر دی۔ میں نہیں جانتا کہ کس طرح بیان کروں کہ میں نے کس طرح یہ چکلے لائے، لیکن یہ بہت انوکھا تجربہ تھا۔ یہ پر یوں کی کہانیوں کی طرح تھا جس سے میرا اگزر ہوا۔ ولڈ کپ جیتنا ایک خواب تھا لیکن جس طرح سے یہ جیت حاصل ہوئی وہ شاندار تھی! ایک ایسے طریقے سے میچ میں جو کسی مہم سے کم نہ تھا اور چار چکلے لائے جس طرح میں نے چکلے لائے تھے یہ ایسا کام تھا جس کے لئے میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔ میرے پاس بیان کرنے کے لفاظ نہ تھے۔

میں ہبہشہ ایک پشیدہ درکھستہ بننا چاہتا تھا مگر اس کے ساتھ ساتھ ایک کاروباری بھی بننا چاہتا تھا۔ میرا خیال ہے کہ میں 19 سال کا تھا جب یہ موقع ملا کہ میں چنانہ کروں۔ کہ میں یونیورسٹی کی تعلیم جاری رکھوں اور بعد میں کرکٹ کھیلوں یا کھیل کے لئے کچھ سال وقف کر دوں؟ میں نے فیصلہ کیا کہ کھیل کو جاری رکھوں، یہ بات جانتے ہوئے کہ اگر ضرورت ہوئی تو میں بعد میں ڈگری حاصل کر لوں گا۔ لہذا یہ بہت ضروری تھا، اور شکر ہے کہ میرا کیمیئر بخوبی درست سمت کو مرا۔



کارلوں برمنٹھو دیٹ  
دیٹ انڈیز



کارلوں کی پسندیدہ آیت:

**”یسوع کے آنسو بہنے لگے۔“**  
یوہنا 35:11

**میں سوچتا ہوں کہ انسان محسوس کرتا  
ہے کہ وہ بہت مضبوط اور طاقتور  
ہے، لیکن اگر یسوع روکتا ہے تو میں  
کیوں نہیں؟ یہ آیت مجھے میرے  
جزبات کے ساتھ فسلک رکھتی ہے۔**

یہ بالکل مقدس میں اُس آدمی کی طرح ہے جس کو توڑے / صلاحیتیں ملیں اور اُس نے اُن کو دو گنا کیا اُس آدمی سے موزانہ کرتے ہوئے جس کو توڑا ملا لیکن اُس نے اُسے ڈبادیا۔ پس اگرچہ یہ خدا کی طرف سے نعمت / تھنہ ہے اور میں اسے سراہتا ہوں تو بھی بہت زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ بالآخر بلوعت کو پہنچے اور وقت پر فتح حاصل کی جاسکے۔

اب خدا مجھے ٹھیکی و فروتنی کی تعلیم دے رہا ہے۔ میں بہت خوش تھست رہا ہوں کہ مجھے انڈین پریمیر لیگ کے ذریں گرد روم میں عمران طاہر، جے۔ پی ڈومنی اور راہول ڈریور سے بات پھیت کرنا کا موقع ملا۔ یہ ایسے لوگ تھے جو بہت حلیم تھے۔ انہوں نے کرکٹ میں بارہا کارناٹے سے سرجنام دیے لیکن جب ان کے مداح دیوانوں کی طرح انہیں گھر لیتے اور قصادر یہ لینے کی کوشش کرتے تو وہ بڑی ٹھیکی اور زمزی سے ہاں یا نہیں کہتے۔

میرے لئے اب اُسی طرح کی تعریف جو ان پر چھاہو کی جاتی تھی کو حاصل و قبول کرنا بہت مشکل تھا۔ اب وقت تھا کہ میں اُسی طرح کی ٹھیکی و فروتنی کا مظاہرہ کروں اور اپنے ساتھیوں کے لئے چھکتی ہوئی روشنی بنوں اور جہاں کہیں جاؤں اسی روشنی کو ظاہر کروں۔

میں نے ایک ایسے گھرانے میں پردوش پائی تھی جو مسح کو بہت پیار کرتا تھا؛ میری ماں یسوع کی بہت بڑی پیار و کا تھی اور میں ہمیشہ سنڈے سکول جاتا تھا۔ میرے اردو ڈیکھیں کچھ ہور ہاتھا کہ گرجا گھر جانا سنڈے سکول جانا اور ڈیکھیں میری روزمرہ زندگی کا حصہ تھا۔ لبذا بچپن ہی سے مجھے مسح سے متعارف کروایا گیا تھا اور میں اسی ایمان میں بڑھ رہا تھا۔ مجھے کئی بار ایمان کے سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اگر یہ میری شخصیت میں پیوست ہو پچھا تھا اور میری بنیاد کا حصہ بن چکا تھا۔

میں دیکھتا تھا کہ میری صلاحیت خدا کی طرف سے ایک تھدہ ہے۔ میرے والد صاحب میر 21 یا 3 سال کی عمر کا واقعہ بتاتے ہیں جب میں گھر کے پچھلے محن میں کرکٹ کھیلتا اور بلے سے گیند کو مارتا تھا۔ میں بہت محنت کرتا تھا میں سوچتا ہوں کہ بعض اوقات لوگ خدا سے صلاحیتیں تو حاصل کر لیتے ہیں پھر اس بات کی توقع کرتے ہیں کہ اب انہیں محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب وہ بڑے / بانغ ہوں گے تو خود بخوبی سب کچھ بہتر ہو جائے گا۔ لیکن بہت زیادہ محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔



Photo by MICHAEL BRADLEY/AFP/Getty

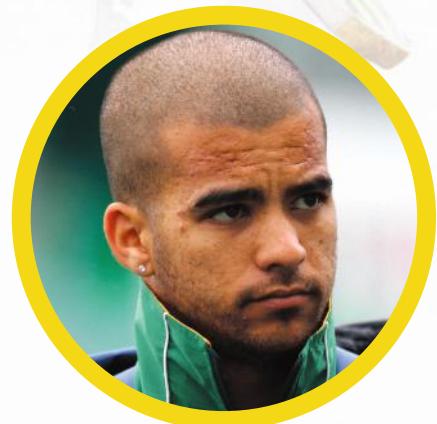
# یسوع کے بغیر کچھ بھی نہیں

جے۔ پی۔ ڈومنی

ساوتھ افریکن کرکٹ جے۔ پی۔ ڈومنی نے باہمی ہاتھ سے کھینے والے بلے باز اور دائیں ہاتھ سے کھینے والے سپن باولر کی حیثیت سے بڑا نام لکایا ہے۔ کچھ عرصہ بعد وہ یسٹرن کیپ آف ساوتھ افریقہ کی ٹیم کا کپتان بن گیا اور اب وہ اپنی مقامی ٹیم کیپ کو برآز اور ساوتھ افریقہ کی قومی ٹیم کے لئے کھیل رہا تھا۔

میں اس بات کے لئے ہمیشہ خوش قسمت رہا کہ میرے پاس ایک شاندار خاندان، اچھے دوست اور کوچر تھے جو ہمیشہ میری معاونت کرتے رہے۔ لیکن جب 2012 میں میں نے اپنی کارکردگی کا احاطہ کیا تو خداوند یسوع مجھ پر میرے اختدا اور شخصی ایمان میں اضافہ ہوا۔ میری زندگی کا یہ مشکل ترین وقت میری روحانی دوڑ میں بہت زیادہ اہم تھا۔

یہ سلسلہ تباہ شروع ہوا جب میں 8 سال کا بچہ تھا۔ میں سڑپینڈ فاؤنڈیشن کرکٹ کلب کی طرف سے کھیلتا تھا۔ اور کرکٹ کے کھیل کی محبت میں گرفتار ہو گیا۔ جب میں کرکٹ کے کھیل سے بہت زیادہ لطف انداز ہوتا تو، میرے والد صاحب، جنمیں یقین تھا، کہ مجھ میں یہ صلاحیت ہے کہ میں ایک دن اپنے ملک کی ٹیم کی نمائندگی کروں گا۔ جب میں 17 سال کا تھا تو میں نے اپنا پہلا پیشہوارانہ مقابلہ ہو یسٹرن پرڈونس کے ساتھ کیا۔



جے۔ پی۔ ڈومنی  
ساوتھ افریقہ

**بے۔ پی۔ ڈومنی کی پسندیدہ آیت:**

**”اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔“**

**رو میوں 28:8**

کھیل میں بہت زیادہ وقت اور تو انکی صرف کرنا پڑتی ہے۔ ہمیں ہر روز کی طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سال گزرنے کے ساتھ ساتھ میں نے یہ سیکھا ہے کہ یہاں بہت کچھ ہے جو میں اپنی طاقت سے کر سکتا ہوں۔ اس کے بعد میں سب کچھ خدا کے ہاتھ میں چھوڑ دیتا ہوں۔

میں مجھ کے بغیر کچھ نہیں ہوں۔ میری کوئی کامیابی اُس کے بغیر ممکن نہیں۔ ہم سب گناہ میں گری ہوئی مخلوق تھے اس لئے یوسع ہماری خاطر موا۔ میری شناخت اس سے نہیں کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں بلکہ اس سے ہے کہ وہ (یوسع) مجھے کیا کہتا ہے کہ میں کیا ہوں؟

اپنی زندگی کے آخر میں میں ایسے شخص کے طور پر یاد کیا جانا چاہتا ہوں جو مجھ کی طرح ہر وقت پنا سب کچھ دینے کو تیار ہے، جو لوگوں سے پیار کرتا ہے، جو دوسروں کی ضروریات کے لئے ان پر ترس کھاتا ہے اور وہ جو ہمیشہ ایک خادمانہ روپ برکھتا ہے۔



میرے ارگردان چھے دوست تھے جنہوں نے یوسع مجھ کے بارے میں جانے کے سفر میں میری راہنمائی کی کہ مجھ درحقیقت کون ہے اور یہ جانے میں میری مدد کی کہ اُس نے گلوبری کے مقام پر صلیب پر میرے لئے کیا آیا۔

”میں مجھ کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مجھ میں زندہ ہے اور میں جواب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذرتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔“<sup>20:2</sup> گلیتوں

اُس وقت سے میرا بھی مقصد اور الگن ہے کہ خدا نے مجھے جو صلاحیت دی ہے اُسے استعمال میں لا کر اچھی کار کر دگی دکھاؤں تاکہ خدا کے نام کو جلال دے سکوں۔

ایک پیشہ ور کھلاڑی کے طور پر مجھ سے بہت بڑی توقعات وابستہ کی جاتی ہیں۔ اور ان توقعات کی بناء پر ہم اکثر اوقات نذر بھی ہو جاتے ہیں ایسا کیمر ہو سکتا ہے کہ آسان دکھائی دے لیکن پیشہ وار نہ کر کثر کے طور پر ہمیں اپنے



AP Photo//Ross Setford

# اُس کو جاننا جو زندگی دیتا ہے

جنوپون

جنوپون جوانی کے باولرہ پچے تھے۔ 2014-2018 میں انہوں نے کیرالا شیٹ ٹیم کے باولر کوچ کی حیثیت سے دوبارہ کرکٹ کی دنیا میں قدم رکھا۔ اب وہ کیرالا کے کوچنگ سٹم اور کیدی بورڈ کے امپارچ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

میں تیز گیند بازی میں مہارت رکھتا ہوں۔ میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنی اس مہارت کو ایک بار آزماؤں گا اور جلد ہی میں اس بات کو سمجھ گیا کہ میں اس کھیل میں کچھ بڑا کر سکتا ہوں۔

خدا کے فضل سے مجھے موقع ملا کہ میں دنیا کے ایک نامور باولر ڈنیس لیلی جو آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی رہ پچے میں ان سے تربیت لے سکوں۔ پانچ سال ان کی راہنمائی میں رہتے ہوئے میں نے وہ تمام چیزیں سیکھیں جن کا کمیل سے تعلق تھا۔ مجھے 2001 میں موقع ملا کہ میں ملکی سٹھ پر انڈیا کی ٹیم کی نمائندگی کر سکوں۔

میں ایک کھلاڑیوں کے گھرانے سے تعقیل رکھتا ہوں۔ میرے والد، ٹی۔ سی۔ جنوپون وہ پہلے ایشین اٹھیکٹ تھے۔ جنہوں نے لوگ جب میں 8 میٹر کا جب پ لگا بھا۔ اٹھیکس میں اُن کی اس قدر رشنا دار کارکردگی کو دیکھتے ہوئے یہ میری ذاتی خواہش بن گئی کہ میں بھی اٹھیکس میں کامیابی حاصل کروں۔ مجھے سخت محنت کرنا پڑی اور اس کے بعد ہی میں اس قابل ہوا کہ میں اپنے اسکول کے سالوں میں ملکی سٹھ پر منعقد ہونے والے کچھ ہائی جب کے مقابلوں میں شرکت کر پایا۔ اور پھر اسکول کے آخری سال میں میری رغبت کرکٹ کی طرف بڑھتی گئی: جب میں نے اس کھیل کو کھیلنا شروع کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ



جنوپون  
انڈیا



وہ خدا کے لیے ہے کیونکہ وہ اکیلا ہے جس نے مجھ کے دل میں حقیقی زندگی اور سکون بخشندا اس مکافہ نے مجھے ذہنی دباؤ، ذرا اور پریشانی سے محفوظ رکھا۔ کرکٹ کھیلنے کے عرصے کے دوران مجھ پر بختی بھی مشکلات اور پریشانیوں کا بو جھتھا۔ سب ایک دم سے دور کر دیا گیا تھا۔

اُس دن سے اب تک جب بھی میں کرکٹ کے میدان میں داخل ہوتا ہوں تو میں جانتا ہوں کہ اب یہ میں نہیں ہوں بلکہ خدا مجھ میں سے ہو کر کام کر رہا ہے۔ باجل مقدس میں رویوں کے خط 4:6 میں لکھا ہے۔ ”پس مت میں شال ہونے کے پتھرے کے ساتھ فُن ہوئے تاکہ جس طرح مُجھ بات کے جلال کے دیل سے مردوں میں سے جیلا گیا اُسی طرح ہم بھی ذہنی زندگی میں جیں۔“ اب میں پُرانا ہونیں رہتا ہے۔ اب میں سچ میں رہتا ہوں اور وہ مجھ میں وہی میری رہنمائی کرتا ہے۔

باکل مقدس میں میری پسندیدہ آیت زبور 8:32 ہے جس میں لکھے ہے۔ ”میں تجھے تعلیم دوں گا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہو گا تبادل گا۔ میں تجھے صلاح دوں گا۔ میری نظر تجھ پر ہوگی۔“ اور یہ تجھ پر ایک اُسی زندگی کی حقیقت اور ستون بن چکا ہے۔ اور جس سے مجھ کو قوت ملتی ہے۔

تک سامنے نہ آئی جب تک میں کرکٹ کے میدان میں اپنی جگہ کھو رہا تھا۔ تب اچاک سے میں نے اس بات کو جانا کہ مجھے خدا کے زندگی میں لانے لگا۔ اُن لوگوں کو جن کو دیکھنا شروع کیا۔ اور وہ مختلف لوگوں کو میری زندگی میں لانے لگا۔

میں نہیں جانتا تھا۔ جنہوں نے مجھے بتایا کہ میری زندگی میں خدا کا مقدمہ اور منصوبہ ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ مجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ (خدا) خود میری حفاظت کرے گا۔

اور پھر میں خدا کے کام کو اور زیادہ بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔ 2007ء میں میری زندگی میں ایک دفعہ پھر سے یوں آیا اور پھر ایک دن اچاک نہ صرف میں نے خدا کو اپنے سے جان لیا بلکہ یہ بھی کہ مُجھ کون ہے میں خدا سے دعا کرنے کا اور باکل کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس سے پہلے میں کبھی یہ یوں مُجھ کو بہتر طور پر نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس بات کو سمجھ لیا کہ یہ یوں میرے لیے مواں اُس نے اپنی زندگی دی تاکہ میں اُس میں زندگی پاؤں۔ وہ خدا ہے اور وہ مجھ میں رہتا ہے۔

اس مکافہ نے میری زندگی کو اچاک سے بدال دیا تھا۔ مجھے ہی میں اُس دن اپنے پاٹری سے ملا تو میں اپنی زندگی کو اُس کی طرف منتزا ہوا کیونکہ رہا تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب میں یہ جانتا تھا کہ آسمان کا خدا میرے ساتھ ہے اور وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ یہ ایک شاندار یاد ہانی تھی۔ جس نے مجھ کی زندگی دی۔

اُس دن خدا میرے ساتھ بڑے واضح طور پر ہم کام ہوا اور مجھے بتایا کہ وہی اکیلا ہے جو زندگی بختنا ہے۔ کوئی بھی چیز اس سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔ میں جو کچھ بھی کرتا ہوں

یہ ایک خواب تھا جو پورا ہوا۔ نہ صرف میرے لیے بلکہ ریاست کیروالہ کے لیے بھی جو جنوبی بھارت کے آخر میں واقع ہے۔ اس سے پہلے کیروالہ کے کیوں بھی یہ اعزاز حاصل نہ تھا کہ وہ ملکی سطح پر نامیدنگی کر پائے یہ میرے لیے بڑے فخر کی بات تھی کہ میں کھیل کے ذریعہ صرف کیروالہ بلکہ اپنے ملک کی نامیدنگی کر پائی۔

دسمبر 2001ء میں جب میں نے پہلی دفعہ میچ کھیلنا تو اپنے پہلے ہی اور کی چوتھی گینڈ پر میں نے پہلی وکٹ حاصل کی۔ میں نے اس نئی تیغ پر بہت جلد کامیابی حاصل کی۔ 21 سال کی عمر میں مجھے گاکہ میں نے کچھ کر دکایا ہے۔ مجھ کو بھی روک نہیں سکتا تھا۔ اور نہ ہی کوئی کھیل سے مجھے ڈور کر سکتا تھا۔ میں اس لمحے کے انتظار میں تھا۔ مجھے یہ موقعہ ملا کہ میں اپنے سب سے پسندیدہ کھلاڑی چکن شد و نکر کی ٹیم میں اُس کے ساتھ کھیل سکا۔

میں اپنی قومی ٹیم کے ساتھ سفر کرتا اور اگلے دو سالوں تک کھیلتا رہا جب تک کہ 2003ء میں مجھے ایک چوت کا سامانہ کرنا پڑا۔ شروع میں مجھے گاکہ میں اس چوت پر قابو پا لوگا۔ میں سوچتا تھا کہ میں ٹیم کی ضرورت بن چکا ہوں۔ لیکن زندگی کی حقیقت نے میرے سامنے خلاصہ کھووا کہ موافق بار بانیں ملتے۔ حقیقت میں یہ سب کچھ اتنا آسان نہ تھا۔ چار سال میں نے مزید محنت کی۔ تاہم تمام تر کوششوں کے باوجود بھی میں ٹیم میں واپس جگہ نہ بنایا۔

ایک ایسے گھر انے میں پر دو شکر کی وجہ سے جو خداوند یہ یوں مُجھ کی پیروی کرتا تھا۔ میں بھی دعا کرتا اور باکل مقدس پر دعا تھا۔ میں ایک نامی سمجھی تھا جو کہ مُجھ کا ایک پیروکار تھا۔ جو ہر دن اپنے خاندان کے ساتھ مل کر دعا کرتا اور باکل پڑھتا تھا۔ مگر یہ بات تب

### تیتو کی پسندیدہ آیت:

”میں تجھے تعلیم دوں گا اور جس راہ پر  
تجھے چلنا ہو گا تجھے بتاؤں گا۔ میں تجھے  
صلاح دوں گا۔ میری نظر تجھ پر ہوگی۔“  
زبور 8:32

# صرف ایک دیکھنے والے کے لئے کھیل کھیلنا

ذوق طور پر نیوزی لینڈ کی قوی کرکٹ ٹیم کی نوجوان کھلاڑی کے طور پر اپنے آپ کو تیار کرتے ہوئے کیشی پارکنز نے 20 سال کی عمر تک اپنے آپ کو کھویا ہوا اور اپنے مقررہ ہدف سے بہت دور پایا۔ لیکن جب اس نے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دیا تو اس نے ایکھیلیں کے میدان میں دوبارہ سے خاص مقام کی طرف سفر شروع کر دیا۔ اس نے جون 2012ء میں نیوزی لینڈ والٹ فرن کی طرف سے اپنے کھیل کا آغاز کیا اور اس سے 100 سے زائد بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کر لیکی ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کی پولیس میں ملازمت بھی کرتی ہے۔ 30 سالہ پارکنز خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو پہنچنے ہر ایک کام سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔

میں نے خدا کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق کو سمجھنا شروع نہ کیا اس تعلق کو سمجھنے میں میری مدد میری ایک راہنمادوست نے کی۔ پھر ایک دن صبح کے وقت چرچ میں میں نے خدا سے دعا کی کہ میں اس کی پیروی کرنا چاہتی ہوں اور اس کے ساتھ رہ کر اپنی زندگی اُس کے جلال کے لیے گزارنا چاہتی ہوں۔ تھیک اُسی وقت میں پاک روح سے بھگتی اور میرے احساسات اور جذبات میں حیران کن حد تک اضافہ ہو گیا جس کا بیان میری سمجھ سے باہر ہے۔

لیکن کیونکہ میں کرکٹ سے بہت زیادہ لذکار کھتی تھی اس لیے کھیل کے میدان میں نہیں ایسا مقام کا حصول میرے لیے خدا کا دوچار اختیار کر گیا تھا۔ کھیل کے میدان میں ہارا ور جیت میری ذاتی حیثیت کا درج اختیار کر چکی تھی۔



کیشی پارکنز  
نیوزی لینڈ



میرے رویہ کا انحصار اس چیز پر ہوتا کہ اُس دن میں نے کیسا کھیل کھیلا۔

2010-2011 میں مشکل ترین حالات کا سامنا کرنے کے بعد میرا وائس فرمانیہ کی طرف سے کھیلنے کا خوب پہلے سے اور زیادہ شدت اختیار کر گیا۔ اب مجھے تہذیب کی ضرورت تھی۔ اس کے بعد ہکھیلوں میں آنے والے وقتنے نے میری زندگی کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا۔

اپریل 2011 میں ایک "ائٹ میٹ ٹریننگ کیپ"، میں گئی جس کا مرزا مجع تھا۔ وہاں میں ایسے ایجتھیت سے ملی جو خدا سے محبت کرتے اور خدا تر دل رکھتے تھے۔ وہ سب کھیل کے احوال میں خدا کی موجودگی کو اور بہتر طور پر سمجھنا چاہئے تھے۔ اُس وقت میں اس حقیقت سے آشنا ہوئی کہ میرے کھیل کے متاثر سے خدا کوئی سروکار نہیں بلکہ وہ اس بات کی پرواہ کرتا ہے کہ میں نے کھیل کیسا ہے۔ میں نے خدا کے لیے کھیلنا سیکھا۔ سامعین کے لیے اپنی اصلی قدر و قیمت کو جانا جو صرف مجھے خدا میں ہی مل سکتی تھی۔

جیسے ہی موسم رما کا آغاز ہوا تو میری بہترین دوست نے مجھے پیچے کیا کہ کہتے کے کلکیل میں تھا ہے ساتھ خدا کہاں ہے۔ حقیقت تو تھی کہ وہ جب میں وہاں نہ تھا، تم تردد عادوں اور مخلکات کا سامنا کرنے کے باوجود شایدی میں وائٹ فرن کا بھی بھی حصہ نہیں بن پاوس گی۔ میں نے اس بات کو سمجھنا شروع کر دیا کہ میں جس حالت میں بھی ہوں اپنے آپ سے بیمار کروں بجائے اس کے میں نے کیا حاصل کیا ہے۔ پھر

کیٹی کی پسندیدہ آیت:

”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روخ نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔“  
تیم تھیس 7:1



*Photos courtesy of Don Miles. For more photos visit [womenscricket.net](http://womenscricket.net)*

# زندہ خدا پر ایمان رکھنا

روان کلپنے

روان کلپنے سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی رہ چکے ہیں جو 1992ء کا اور لٹکپ کپ بھی کھیل چکے ہیں۔ اور بعد میں وہ سری لنکا اور بگل دیش کی کرکٹ ٹیموں کی کوچنگ بھی کر چکے ہیں۔

تھے۔ میرے بھین کے خواب اُس وقت پورے ہوئے جب میں سری لنکا کی ٹیمیٹ ٹیم کے لئے منتخب ہوا تھا۔ میں نے ایک ایسے مذہبی گھرانے میں پروردش پائی تھی جو تھنی کے ساتھ نہ ہی روایات اور رسمات کی پاس داری کرتا تھا۔ میں نے اپنے مذہب کی مکمل پیروی کی اور ایک اچھی اور درست زندگی بسر کی۔ لیکن جب میں کرکٹ کھیل رہا تھا تو بہت سی بُری عادات میں مبتلا ہو گیا جو میرے نزدیک ٹھیک تھیں۔ میں ان تمام چیزوں کو رو انہیں سمجھتا تھا۔

میں جس تجربہ سے آپ کو آگہ کرنا چاہتا ہوں وہ آج سے چند سال پہلے پیش آیا تھا۔ جب میں اپنی کارکی سروس کروانے گیا تو میں وہاں ایک ایسے شخص سے ملا جو اسی پہنچ میں ملازم تھا جس میں کہی میں بھی کام کیا کرتا تھا۔ اگرچہ ہم نے نہ تو کبھی بات کی تھی اور نہ ہی کبھی ملے تھے۔ تو کبھی میری زندگی میں ایک ایسا وقت آیا جب میں نے اس شخص سے بات کرنا چاہی۔

میری زندگی کا دارود ادو چیزوں پر تھا۔ کرکٹ اور مذہب 9 سال کی عمر سے ہی میری دلچسپی کرکٹ میں بہت زیادہ تھی۔ میرے والد بھی ایک مشہور کرکٹر



روان کلپنے  
سری لنکا



میرے کرکٹ کھیلے کے عرصہ کے دوران بہت سے اُتار چڑھا آئے 1992ء کا اولہا کپ کھیلنے کے بعد میں 1996 تک مسلسل ٹیم سے باہر رہا۔ میں جانتا تھا کہ مستقبل میں ٹیم میں جگہ بنانا میرے لئے آسان نہ ہوگا جبکہ کھلاڑیوں میں ختن مقابله بازی پلی رہی تھی۔

اچانک یہ مایوسی میرے لئے خوشخبری کا پیغام ہنگئی وہ شخص جس سے میں سروں شیش پر ملا تھا وہ مجھ حسیا ہی تھا وہ خدا کے متعلق بات کرنے کا جو اُس کے قریب تھا۔ اُس نے کہا ہمیں اُس خدائنے بنایا ہے جو ہم سے بیکار کرتا ہے اُس نے مزید کہا کہ خدا میری زندگی پر حکمرانی کرتا ہے اور وہ چیزوں کو بدلتا ہے۔

اُس وقت میری خاندانی زندگی بھی کچھ اچھی ترتیب میں رہی۔ میں بہت زیادہ غلط فہمیوں اور اپنی یورپی کے ساتھ بحث و مباحثہ میں بدل تھا۔ یہ سب کچھ اُس کے ساتھ ساتھ کھیل میں مایوسی ان تین چیزوں نے میری زندگی کو اتنا تھا کہ دباؤ کا شکار بنا دیا تھا۔ لیکن جب میں نے اس بات کو نکال کر خدا مجھ سے محبت کرتا ہے اور میری پروا کرتا ہے بھی جانتا ہے کہ میں کن حالات سے گزر رہا ہوں تو اس چیز نے مجھے بہت حیران کیا۔ اُس شخص نے مجھے یہ بھی بتایا کہ خدا جس نے تمام کائنات کو بنایا ہے اُس نے اپنے اکوتے بیٹے یوسع کو بھجا جو میرے لئے جیا اور مرا۔

جب میں نے خدا اور اُس کے بیٹے یوسع کو متعلق سناتا تو میں جان گیا کہ میری

زندگی ڈرست راست پر ٹھیں ہے۔ جب میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنی زندگی کو تبدیل کروں گا اور اپنے آپ کو خدا کے ہاتھوں میں دو گاتا کوہ میری زندگی پر حکمرانی اور نئی زندگی میں مچرات کے تجربے کو محسوس کریں۔ خوشی، طمیان اور آسودگی۔ یوسع نے کہا ”اُسے محنت اٹھانے والا اور لو جھ سے دبے ہوئے لوگوں سے میرے پاس آؤ میں تم کو آدم دوں گا۔“ متن (1:16) (28:1) اپا بھروسہ زندہ خدا پر رکھیں۔ وہ آپ کو ہمیں میں فتح یاب مایوس ہیں ہونے دے گا۔ وہ کل آج بلکہ ابتدک کیساں ہے۔ ہم اُس میں فتح یاب ہوں گے۔

روان کی پسندیدہ آیت:

”سارے دل سے خداوند پر کل کر اور اپنے فہم پر تنکیہ نہ کر۔ اپنی سب را ہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔“

امثال 6-5:3





# زندگی تبدیل کرنے والے شخصی ایمان

ویس ہال

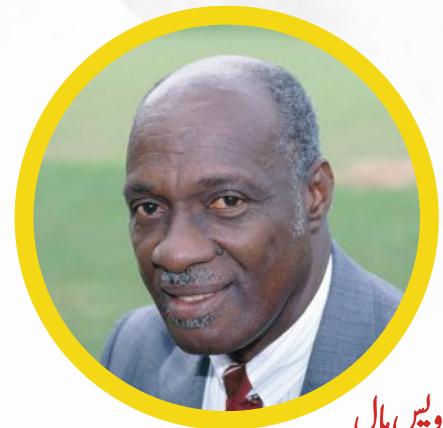
ویس ہال ویسٹ انڈیز کے بہت سی شہروں اور نامور کرکٹ کے کھلاڑی ہیں جن کی پروش بار بیڈوس جیسے سماں دہ علاقے میں ہوئی جہاں ضروریات زندگی بھی ٹھیک طور سے میرنیں ہیں۔ لیکن اب آئی سی نے 81 سالہ ہال کی زندگی کے سفر پر نظر ڈالی ہے۔

ہوا بڑا ہوا۔ جب میں چھوٹا تھا تو نہ ہب سے لگا درکھتا تھا مگر اس حقیقت کو کافی دیر بعد سمجھ بیا کہ مجھے یوں تھیں کوپاٹا شخصی نجات دہندا ہوں کرنا چاہیے اور خدا کے ساتھ اپنے روحانی رشتے کے خاص تجوہ کو قائم کرنا چاہیے۔

بعد میں ایک سیاست دان کے طور پر میں نے خوکا ایک ٹی۔ وی پروگرام میں ایک روپورٹ پر غصہ کا اظہار کرتے ہوئے پایا۔ میری والدہ نے یہ پروگرام ٹی۔ وی پر دیکھا اور ایک سخت روڈ عمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، جس طرح کی پروش میں نے اپنے بیٹے کی تھی تم دیا کام نہیں کر رہے۔

ہمارا گھر اگرچہ محبت سے بھرا تھا تاہم اس میں موجودہ دور کی ضروریات زندگی کی ایک بھی سہولت موجود نہ تھی۔ جب میں آنحضرت (8) سال کا تھا تو مجھے امیہ تھی کہ کرکٹ ایک ایسا ذریعہ ہے جو مجھے بہتر زندگی گزارنے کے تجربہ سے ہمکار کر سکتی ہے۔ میرا مقصد یہ تھا کہ ایک دن میں ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم کا حصہ بنوں۔

میرے والد کی تھواہ اتنی زیادہ نہ تھی اور میری والدہ بھی ایک سے زیادہ جگہ پر کام کرتی تھیں تاکہ وہ ہماری ضروریات کو پورا کر سکے۔ میری والدہ ایک مضبوط ایمان اور اخلاقی اقدار کی حامل عورت تھیں اور میں ہمیشہ انہی کو دیکھتا



ویس ہال  
ویسٹ انڈیز

**ولیں ہال کی پسندیدہ آیت:**

**”بلکہ میں اپنے خداوند مسٹح یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سب سے سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔ جس کی خاطر میں نے سب چیزوں کا نقصان اٹھایا اور ان کو گوڑا سمجھتا ہوں تاکہ مسٹح کو حاصل کروں۔“**

**فلمپیوں 8:3**

اُسے ہر گیند پر وکٹ حاصل کرنا ہو۔ کوئی بھی لا رڈز کے گراونڈ کے اُس میچ کے آخری دن کوئی بھول سکتا۔ جب وہ کئی گھنٹوں یکے بعد دیگرے بولنگ کرتا ہے۔

لیکن ابھی میرے پیشہ دار نہ فرکا اختمام نہ ہوا تھا کہ میں مسح خداوند کی طرف مڑا اور اُس سے کہا کہ میرے گناہ معاف فرماء اور میرا شخصی نجات دہنہ بن جائے۔ اس طرح میری خنی زندگی شروع ہوئی۔

میں نے اپنی زندگی کے بہترین سال اُس کی بیرونی نہ کرتے ہوئے ضائع کر دیئے۔ اور جب سے میں یسوع کے پیچھے چل رہا ہوں۔ تب سے یہ میری زندگی کے شاندار ارسال ہیں اب میں ویسٹ انڈیز ٹیم اور بہت سے کرکٹ کے کھلاڑیوں کی خدمت کر رہا ہوں۔ یہ میرے لئے بہت خاص وقت تھا جب ویسٹ انڈیز ٹیم کے نیز ترین پاول میکمل مارشل نے اپنی زندگی کے آخری میونے میں اپنی ابدی زندگی کے بارے میں مجھ سے بات چیت کی۔ میں میکمل مارشل کو زندگی بدلنے والے شخصی ایمان سے متعارف کروانے پر بے حد تشویش ہوں۔

یہ خداوند کو شخصی طور پر جانے اور دوسروں میں اُس کی خدمت کرنے کی خوشی ہے۔

میری والدہ کی طرف سے اس طرح کی پی اور محبت بھری باتوں کی وجہ سے مجھے ہمیشہ مدد اور حوصلہ ملتا رہا۔

آج میں جو کچھ بھی ہوں اُس کو بنانے میں میری والدہ کے اثر اور ظلم و ضبط کا بڑا ہاتھ ہے۔ بطور ویسٹ انڈیز کھلاڑی میں چاہتا ہوں کہ اپنے مخالف کھلاڑی کی عزت کروں نہ کہ اُسے پاڑوں سے جھوٹوں۔

میرے بین الاقوامی کرکٹ کمپنی کا آغاز انڈیا کے خلاف شاندار میچ سے ہوا۔ میں خاص طور پر آسٹریلیا کے دویizen میں بہت اچھے کھیلا۔ ہیفنیلہ شیلڈ میں تھیں ویسٹ انڈیز کا پہلا کھلاڑی تھا جس نے پاکستان کے خلاف ٹیٹیٹ کرکٹ میں ہیٹریک کی تھی۔ ایک بہت مشہور ٹیٹیٹ بجہ جو دنیا کرکٹ کی تاریخ میں برابر ہونے والے دو ٹیٹیٹ میچز میں سے ایک تھا، آسٹریلیا کے خلاف برابر ہونے والے ٹیٹیٹ میچ کا آخری اور میں نے کروایا تھا۔

اور لا رڈز کی گراونڈ میں ایک ٹیٹیٹ بجہ کے دوران ویڈوں کر کر مزماں لکھتا ہے۔ ایک لمبے ان اپ سے گیند کرواتے ہوئے ہال اس قدر شدت سے گیند کرواتا کہ جیسے



Photo by Patrick Eagar/Popperfoto/Getty

# آپ مسیح کو شخصی

## ہمارا مسئلہ، خدا کا حل

”خدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔۔۔ خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے،“ (پیدائش 1:27، 31)۔  
خدا نے انسان کو اپنی صورت پر اور شبیہ پر بنایا (پیدائش 1:26)۔ لیکن کچھ انہائی غلط چیز واقع ہوئی۔

01

”اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں،“ (رومیوں 3:23)۔  
 بلکہ تمہاری بدکاری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی ہے (یسوع 2:59)۔

02

”کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے،“ (رومیوں 6:23)۔  
جب نسل انسان نے خدا کے خلاف بغاوت کی تو دُنیا زہر آلو دہ ہو گئی۔ لوگوں نے خدا کے ساتھ اپنی رفاقت اور خوشی کو کھو دیا۔ لیکن خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یوحنا 3:16)۔

03

”لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گھنگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا،“ (رومیوں 5:8)۔  
مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے موافق ہو اور تیرے دن کتاب مقدس کے مطابق بھی اٹھا (1-کرنٹھیوں 15:3-4)۔

04

اگر آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح آپ سے پیار کرتا ہے، اور اگر آپ اُس سے کہنا پسند کریں کہ آپ کو معاف کرے اور آپ نجات حاصل کریں تو یہ دعا کریں۔  
یہ بالکل آسان ہے جیسے کہ C-B-A: تسلیم کرنا، ایمان لانا، اقرار کرنا۔



# طور پر

## جان سکتے ہیں

”کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے“ (افسیوں 2:8-9)۔

خدا کا عظیم ترین تھفہ اُس کے ساتھ ہمارے تعلقات کی بجائی، دوزخ سے بچانا اور آسمان میں داخل ہونے کی اجازت دینا ہے (یوحنا 3:36)۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں بلکہ صلیب پر اپنے فضل کی بدولت (طہس 5:3)۔

05

”اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا“ (رومیوں 10:9)۔

06

ہمیں ضرور اپنے گناہوں کا اقرار کرنا اور خُد اسے معاف انگناہا چاہیے۔ ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری نارستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے“ (1-یوحنا 1:9)۔ پھر ہم دوسرے لوگوں پر یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ جی اٹھا یہ یسوع ہمارا خداوند ہے۔

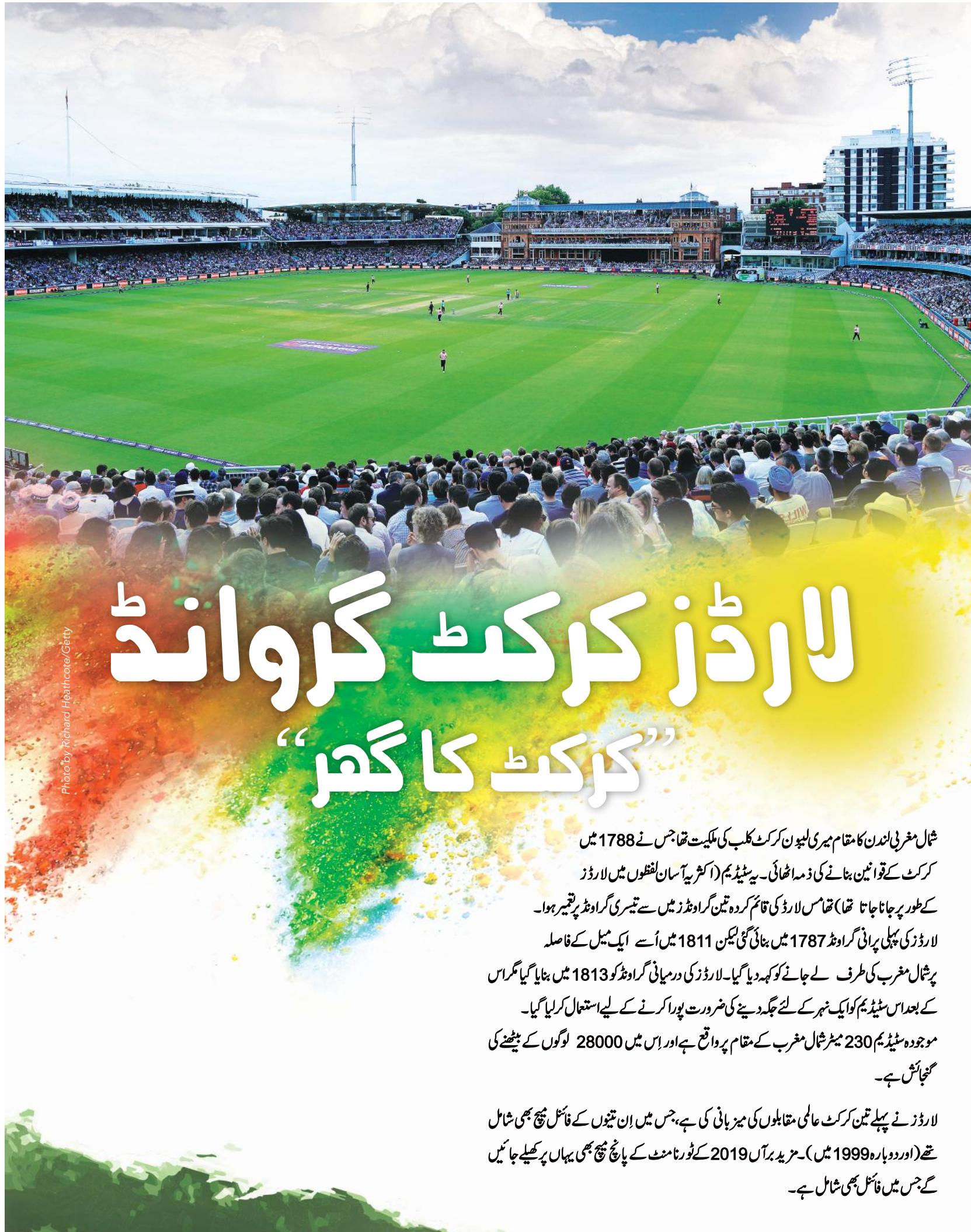
07

”جو میرا کلام سُننا اور میرے سچے نبی و اے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے“ (یوحنا 5:24)۔

ایسی زندگی جس کی ہم خواہش رکھتے ہیں۔ سچ یسوع نے ہم کو مفت عطا کی ہے۔ ہم اُس کے وعدہ پر یقین رکھ سکتے اور اُسے کہہ سکتے ہو کہ ہمیں نجات دے۔ ”کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا“ (رومیوں 13:10)۔

”پیارے آسمانی باب، میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں گہنگا رہوں اور میرے گناہ کی مزدوری موت ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع سچ خداوند ہے جو میرے گناہ کی خاطر مرا اور مردوں میں سے جی اٹھا۔ اور میں یسوع کا اپنے نجات دہنڈہ کے طور پر اقرار کرتا ہوں۔ مہربانی سے مجھے معاف کر۔ میں اپنے گناہ سے توبہ کرتا ہوں اور اپنی زندگی تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میں یسوع کے نام سے دعا انگناہوں۔ آمین۔“

<<<



# لارڈز کرکٹ گروانڈ “کرکٹ کا گھر”

Photo by Richard Heathcote/Getty

شمال مغربی انگلستان کا مقام میری لبیون کرکٹ کلب کی ملکیت تھا جس نے 1788 میں کرکٹ کے قوانین بنانے کی ذمہ اٹھائی۔ یہ سینیڈیم (اکٹری یہ آسان لفظوں میں لارڈز کے طور پر جانا جاتا تھا) تھامس لارڈ کی قائم کردہ تین گرواؤنڈز میں سے تیسرا گرواؤنڈ پر تعمیر ہوا۔ لارڈز کی پہلی پرانی گرواؤنڈ 1787 میں بنائی گئی تھیں اور 1811 میں اسے ایک میل کے فاصلہ پر شمال مغرب کی طرف لے جانے کو کہہ دیا گیا۔ لارڈز کی درمیانی گرواؤنڈ کو 1813 میں بنایا گیا مگر اس کے بعد اس سینیڈیم کو ایک نہر کے لئے بجہ دینے کی ضرورت پورا کرنے کے لیے استعمال کر لیا گیا۔ موجودہ سینیڈیم 230 میٹر شمال مغرب کے مقام پر واقع ہے اور اس میں 28000 لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

لارڈز نے پہلے تین کرکٹ عالمی مقابلوں کی میزبانی کی ہے، جس میں ان تینوں کے فائل میچ بھی شامل تھے (اور دوبارہ 1999 میں)۔ مزید برآں 2019 کے ٹورنامنٹ کے پانچ میچ بھی یہاں پر کھیلے جائیں گے جس میں فائل بھی شامل ہے۔